یا اللہ جل جلالہ ۔ ۷۸۶ / ۹۲ ۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

زیر ظل عاطفت فقیہ اعظم حضرت مولانا ابوالخیر مفتی محمد نور اللہ صاحب النعیمی بانی و مہتمم دارالعلوم بصیر پور ضلع منٹگمری

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو بھلائی کی طرف بلائے اور بھلے کام کا حکم کرے اور برے کام سے روکے اور یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں

سلسلہ تبلیغ نمبر ۱۴

غوث اعظم نمبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتبہ
فقیر ابوالضیاء
محمد باقر ضیاالنوری
بصیرپوری

از قلم شکستہ خیالات و گستہ تخیلات فقیر قادری ابوالضیاء محمد باقر ضیاءالنوری غفرلہ ربہ القوی

ہمارے غوث اعظم کا انوکھا آستانہ ہے
نرالا مرتبہ ذوق تکلم خسروانہ ہے

زمانے میں زمانے نے نہ ہمپایہ تیرا پایا
تصرف میں ترے اے سید سارا زمانہ ہے

شہنشاہا ترا ہر کوچہ کوچہ فیض کا کوچہ
گداؤں بینواؤں بے ٹھکانوں کا ٹھکانہ ہے

شہ جیلاں ترے دربار پر فرد محبت ہے
کھڑے ہیں صف بصف ورد زباں تیرا ترانہ ہے

مرادوں سے ہماری جھولیوں کو خسروا بھر دے
کھلا ہر وقت بخشش کیلئے تیرا خزانہ ہے

تری ہمت کا کیا کہنا تیری طاقت کا کیا کہنا
کہ تیرا بچہ بچہ شیر ہے یکتا یگانہ ہے

پتہ ممکن نہیں ہے تیری وسعت کا نہایت کا
کہ تیرا قطرہ قطرہ بحر بے پایاں کرانہ ہے

ضیاء دامن سخی کا تھام کر کچھ التجا کر لے !
کہ ان کی جیب میں تو دولیوں کا آب و دانہ ہے

(کتبہ رشید)

ضیاالنوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ۔ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

ترجمہ : بے شک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہیں سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے نزدیک۔

مرجع الاوتاد سید الافراد محبوب سبحانی غوث صمدانی محی الدین ابو محمد سید عبد القادر الحسنی الحسینی الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و ارضاہ عنا

آپ سید الطرفین شریف النسبتین ہیں آپ کا سلسلۂ نسب امامین کریمین حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ملتا ہے۔ والد ماجد کی طرف سے حسنی اور والدہ ماجدہ کی طرف سے حسینی ہیں۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ اس معنی کو اس طرح بیان کرتے ہیں ؎

تو حسینی حسنی کیوں نہ محی الدین ہو ؛ اے خضر مجمع بحرین ہے چشمہ تیرا
نبوی مینھ علوی فصل بتولی گلشن ؛ حسنی پھول حسینی ہے مہکنا تیرا
نبوی ظل علوی برج بتولی منزل ؛ حسنی چاند حسینی ہے اُجالا تیرا
نبوی خور علوی کوہ بتولی معدن ؛ حسنی لعل حسینی ہے چمکنا تیرا

حضور کی جلالتِ شان محتاج بیان نہیں بلکہ بیان کی تنگ دامانی اور کمالات کی فراوانی پھر میری کج مج بیانی اور بے سر و سامانی مانع تقریر و تادح بیان بھی ہے لیکن جن کا ذکر ہے وہ خود محبوب ہیں اور مشہور ہے کہ

مصرع حاجتِ مشاطہ نیست روئے دل آرام را۔ اور محبوب کا ذکر بھی محبوب ہوتا ہے تو

مصرع کام ہے اُن کے ذکر سے آخر وہ یوں ہوا کہ یوں۔ ذکر الحبیب زبیب اور محبوب کا ذکر خود میٹھا ہوتا ہے ؎

گرچہ حسان نیستم سحبان نیم ؛ مدح او شیریں کند گفتار را

بنا بر علیہ سرکار غوثیت کے دامنِ مقدس کا سہارا لے کر شروع ہو رہا ہوں بعون اللہ تعالیٰ و توفیقہٖ

حضور کا اقتدار اور اختیار حضرت محقق و محدث شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اور خوب تحریر فرماتے ہیں سُنیئے اور گوشِ ہوش سے سُنئے فرماتے ہیں:۔

”و مفاتیح جود را ازمۂ تصرفات وجود را بقبضۂ اقتدار و دست اختیار او سپرد و قلوب جمیع طوائف انام را مسخر سلطان ہیبت و قہرمان عظمت او ساخت فھو قطب الوقت و سلطان الوجود و امام الصدیقین و حجۃ العارفین روح المعرفۃ و قلب الحقیقۃ خلیفۃ اللہ فی ارضہ و وارث کتابہ و نائب رسولہ الوجود البحت النور المتصرف سلطان الطریق و المتصرف فی الوجود علی التحقیق۔“

یعنی بخشش کی سب چابیاں اور وجود میں تصرف اور ادل بدل کرنے کی لگامیں رب العٰلمین جل وعلا نے آپ کے قبضہ واختیار میں کر دیں اور تمام لوگوں کے دلوں کو آپ کی ہیبت وسلطنت اور عظمت وجلالت کا مسخر ومطیع فرما دیا تو وہی ہیں قطب وقت وجود کے بادشاہ، صدیقوں کے پیشوا، عارفوں کیلئے حجت اور دلیل معرفت کی جان، حقیقت کا دل، اللہ تعالیٰ کے خلیفہ اس کی زمین میں اور اس کی کتاب کے سچے وارث اور اس کے رسول کے نائب، جود بخت اور خالص نور طریقت کے شہنشاہ اور موجودات میں تصرف کرنیوالے تحقیق کیساتھ۔"

احمدؔ سے اَحمدؔ اور اَحمدؔ سے تجھ کو ؛ کُن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث

تصرف والے سب مظہر ہیں تیرے ؛ تو ہی اس پردے میں فاعل ہے یا غوث

کرامات

آپ کی کرامتیں شہرت سے بڑھ کر حدِ تواتر تک پہنچ چکی ہیں۔ حضرت مولانا عبد الرحمٰن جامی قدس سرہ السامی نفحات الانس کے ص۵۵ پر امام یافعی علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہیں اِنَّ کَرَامَاتِہٖ تَوَاتَرَتْ اَوْ قَرُبَتْ مِنَ التَّوَاتُرِ یعنی سرکار غوثیت مدار کی کرامتیں متواتر ہیں یا تواتر تک پہنچ چکی ہیں۔ خاتمۃ المحققین حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اسی عبارت کو اس طرح نقل فرماتے ہیں۔ امام عبد اللہ یافعی فرمودہ است کَرَامَاتُہٗ بَلَغَتْ حَدَّ التَّوَاتُرِ یعنی شہنشاہِ غوثیت پناہ کی کرامتیں حدِ تواتر تک پہنچ چکی ہیں۔ یوں ہی مُلّا علی قاری علیہ الرحمۃ الباری نزہۃ الخاطر الفاتر مترجم ص۱۱ میں فرماتے ہیں۔ حضرت محقق مولانا عبد العلی بحر العلوم شرح مسلم الثبوت ص۲۰۸ میں فرماتے ہیں۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ آپ کی اکثر کرامات معنیً متواتر ہیں اور بعض کرامتیں لفظاً بھی متواتر ہیں آپ کی کرامتوں کی حد ہے نہ حساب۔ آپ سے کرامتوں کا ظہور غیر منقطع بارش کی مانند ہوتا تھا۔ بلکہ اب تک نامتناہی کرامات کا صدور ہو رہا ہے۔ نفحات الانس میں حضرت جامی علیہ الرحمۃ نقلاً عَنِ الْاِمَامِ الْمَذْکُوْرِ فرماتے ہیں۔ خَارِجَۃٌ عَنِ الْحَصْرِ یعنی آپ کی کرامتیں گنتی اور شمار سے زائد اور وافر ہیں۔ یہاں مشتے از خروارے بلکہ قطرہ از بحارے اور ذرہ از انبارے یا لمعہ از انوارے۔ بیان کیا جاتا ہے۔

مُریدوں اور عقیدت مندوں کیلئے بشارتیں

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مریدین معتقدین اور نسبت رکھنے والوں کے لئے خصوصی بشارتیں اور خوش خبریاں عطا فرمائی ہیں۔ لہٰذا پہلے ان بشارتوں کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔ مُبارک ہوں قادریوں کے لئے

بشارت ۱ اخبار الاخیار میں فرماتے ہیں۔ مشائخ کرام کی ایک جماعت سے منقول ہے کہ شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ضامن ہیں۔ اپنے مُریدوں کے لئے کہ قیامت تک تمام ہونیوالے مُرید توبہ پر ہی فوت ہوں گے یعنی تائب ہو کر فوت ہوں گے۔

بشارت ۲ ایک بزرگ خواب میں حضور پُر نور سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے حضور دُعا فرمائیں کہ میرا خاتمہ کتاب اللہ اور آپ کی سنّت پر ہو آپ نے ارشاد فرمایا یوں ہی ہوگا اور

کیوں نہ ہو حالانکہ تو شیخ عبدالقادر کا مُرید ہے وہ کہتے ہیں کہ تین بار میں نے یہی عرض کیا اور ہر بار یہی جواب ملتا رہا۔

بشارت عـ۳ مشائخ کرام سے منقول ہے کہ انہوں نے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کسی شخص نے اپنے آپ کو حضور کے ساتھ وابستہ کر لیا ہو اور آپ کے ساتھ ہی اپنے آپ کو نامزد بھی کرتا ہو اور نسبت بھی لیکن اُس نے حضور کے ساتھ بیعت نہ کی اور حضور کے ساتھ سے خرقہ نہ پہنا ہو تو کیا وہ شخص حضور کے اصحاب میں شمار ہوگا۔ اور ان کے ساتھ فضائل میں شریک ہوگا کہ نہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی نسبت میری طرف کرے اور اپنے آپ کو میرے نام کے ساتھ وابستہ کرلے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو قبول فرمالے گا! اور اُس پر رحمت فرمائیگا اور اس کو توبہ کی توفیق عطا فرمائیگا اگرچہ وہ بدکار ہوگا اور وہ میرے مریدوں کی جماعت سے ہے۔ اور میرے رب تبارک وتعالیٰ نے میرے ساتھ وعدہ فرمایا ہوا ہے کہ میرے اصحاب اور تابعین اور جو بھی میرے ساتھ محبت رکھنے والا ہوگا (سب کو جنت میں داخل فرمائیگا پھر فرمایا اَلْبَیْضَۃُ مِنَّا بِاَلْفٍ وَالْفَرْخُ لَا یُقَوَّمُ یعنی ہمارا انڈا ہزار کا ہے اور چوچہ کی تو قیمت ہی کیا) پھر ارشاد فرمایا حق تعالیٰ نے مجھے ایک دفتر (رجسٹر) عطا فرمایا ہے اس میں میرے اصحاب اور قیامت تک تمام مریدوں کے نام درج ہیں اور فرمایا میں نے مالک (داروغہ جہنم) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس میرے اصحاب سے کوئی شخص ہے؟ مالک نے کہا "نہیں" پھر فرمایا قسم ہے عزت پروردگار کی کہ میری حمایت اور نگہبانی اپنے مُریدوں پر اس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر ہر طرف سے چھایا ہوا ہے اگر میرا مُرید جیّد نہ ہو تو میں خود جیّد ہوں عزت وجلال پروردگار کی قسم میں اس کی بارگاہ نہ حاضر ہوں گا جب تک کہ میرے ساتھ میرے اصحاب کو بہشت میں نہ داخل فرمائیگا۔ اگر میرا مُرید مشرق میں ہو اور اس کی پاکدامنی کا پردہ چاک ہو جائے اور میں مغرب میں ہوں تو بھی اس پر پردہ پہنا دوں گا۔

بہجت اُس سر کی ہے جو بہجۃ الاسرار میں ہے ؛ کہ فلک وار مریدوں پہ ہے سایہ تیرا
تجھ سے در، در سے سگ، سگ سے نسبت مجھ کو ؛ میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا
اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے ؛ حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا
بد سہی چور سہی مجرم ناکارہ سہی ؛ اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا
ہیں رضا یوں نہ بلک تو نہیں جیّد تو ہو ؛ سیّد جیّد ہر دہر ہے مولا تیرا

قادری بودن رضا را مفت باغ خلد داد ؛ من نمیگویم کہ آقا مایۂ غفراں توئی

بشارت عـ۴ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا حسین حلاج (منصور) کے زمانہ میں کوئی اس کی دستگیری کرنے والا نہ تھا اگر میں اس وقت ہوتا تو میں اس کا ہاتھ پکڑ لیتا اور وہ اس حد تک نہ پہنچتا جہاں پہنچا اور میں اپنے مُریدوں سے جس کی سواری پھسلے اس کی مدد اور دستگیری کرتا ہوں قیامت کے روز تک۔

بشارت عـ۵ آنحضور رضی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا جب تم حق تعالیٰ سے کچھ مانگو تو میرے وسیلہ سے مانگو کہ تمہاری،

خواہش پوری ہو اور مقصود حاصل ہو نیز فرمایا کہ جو شخص کسی مصیبت میں میرے ساتھ استعانت (طلب مدد) کرے اس کی مصیبت دور کی جائیگی۔ اور جو شخص کسی سختی کے وقت میرے نام کے ساتھ ندا کرے وہ سختی دور کر دی جاتے گی۔ نیز آپ کے توسّل سے قضائے حاجات کے لئے صلوٰۃ غوثیہ (صلوٰۃ الاسرار) مشہور و مجرب اور مستند ہے خود آنحضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے :-

(**صلوٰۃ الاسرار**) کہ جو شخص دو رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص (قل شریف) پڑھے سلام کے بعد حضور پُر نور سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام عرض کرے پھر عراق کی طرف گیارہ قدم چلے اور میرا نام لے اور حق تبارک و تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے پوری ہو گی بفضلہٖ وکرمہٖ تعالےٰ اس نماز کی مزید تحقیق اور تفصیل کے لئے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ کا مطالعہ فرمائیے ؎

حسنِ نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں ؛ آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

بشارت ۶ آنحضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا، او سننے والے میری تلوار سَونتی ہوئی ہے۔ کمان زہ کئے ہوئے ہے اور تیر پہنچنے والا اور نیزہ خطا نہ کرنے والا میرا گھوڑا زین سمیت تیار کھڑا ہے۔ میں تیری اُس وقت بھی حفاظت کرتا ہوں جبکہ تو غافل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا میں دریائے بے کنارہ ہوں آتشِ خدا ہوں جلا دینے والا ہوں۔ میں وقت کا رہنما ہوں میں اپنے غیر میں گفتگو کرنے والا ہوں۔ میں محفوظ اور ملحوظ ہوں یعنی میں حفاظت کیا گیا اور نگہبانی کیا گیا ہوں۔ او روزہ دارو! او شب بیدارو! او پہاڑوں میں رہنے والو! تمہارے پہاڑ پست ہو جائیں۔ او صومعہ نشینو! اللہ کے حکم کے سامنے خاک ہو جاؤ۔ ہمارا امر حق تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ او راہ چلنے والو، اے ابدالو، اے اوتادو، اے پہلوانو، اے بچو آؤ اور ایسے دریا سے فیض حاصل کرو جو بے کنارہ ہے۔ حق تعالیٰ کی عزت کی قسم نیک اور بُرے سب میرے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور میری نگاہ لوحِ محفوظ میں ہے۔ میں دریائے علم اور مشاہدۂ الٰہی میں غوّاصی کرنیوالا یعنی موتی چُننے والا ہوں۔ میں تم سب پر حجۃ اللہ ہوں۔ میں وارث و نائب رسولِ خدا ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ پھر ارشاد فرمایا آدمیوں کے پیر ہوتے ہیں۔ پریوں کے بھی پیر ہوتے ہیں۔ اور فرشتوں کے بھی پیر ہوتے ہیں، اور میں سب کا پیر (پیرانِ پیر) ہوں ؎

جو ولی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے ؛ سب ادب رکھتے ہیں دل میں میرے آقا تیرا
تجھ سے اور دہر اقطاب سے نسبت کیسی ؛ قطب خود کون ہے خادم تیرا چیلا تیرا
کس گلستاں کو نہیں فصلِ بہاری سے نیاز؟ ؛ کون سے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا
راج کس شہر میں کرتے نہیں تیرے خادم ؛ باج کس نہر سے لیتا نہیں دریا تیرا
مزرعِ چشت و بخارا و عراق و اجمیر، ؛ کونسی کشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا
تو ہے نوشاہ براتی ہے یہ گلزار ؛ لائی ہے فصلِ سمن گوندھ کے سہرا تیرا

آخری نصیحت آخری وقت (مرض موت) میں فرمایا اے زمین و آسمان والو مشرق و مغرب والو، میرے اور تمہارے درمیان کوئی نسبت نہیں میرے اور مخلوق کے درمیان فرق زمین و آسمان ہے ۔ مجھے کسی پر اور کسی کو مجھ پر قیاس مت کرنا میں مخلوقات کے کاموں اور ان کے عقلوں سے ورا ہوں۔ اے زمین و آسمان اور مشرق و مغرب والو میں ان پوشیدہ چیزوں سے ہوں جن کے متعلق خود حق تعالےٰ نے فرمایا ہے ۔ **وَاَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ** میں جانتا ہوں اُن چیزوں کو جن کو تم نہیں جانتے اور ارشاد فرمایا مجھے چوبیس گھنٹوں میں ستّر بار حق تعالیٰ کی طرف سے ندا آتی ہے۔ **وَ اَنَا اخْتَرْتُکَ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ** (ترجمہ) اور میں نے تجھے پسند کیا اور اس لئے کہ تو میری نگاہ کے سامنے تیار ہو۔ پھر فرمایا مجھے حق تعالیٰ قسمیں دے کر کھلاتا ہے۔ اور قسمیں دے کر پلاتا ہے اور قسمیں دے کر ہی بُلاتا ہے۔ حق تعالیٰ کی قسم میں کوئی کام نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی چیز کھاتا ہوں اور نہ ہی پیتا ہوں جب تک حق تعالیٰ کی طرف سے امر نہیں ہوتا ہے

قسمیں دے دے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے ؏ پیارا اللہ تیرا چاہنے والا تیرا

پھر ارشاد فرمایا کہ میری بات یقینی ہوتی ہے۔ میرے کلام میں شک کی گنجائش نہیں۔ مجھے بولنے کی طاقت دی جاتی ہے، تو بولتا ہوں اور مجھے دیا جاتا ہے تو میں تمہیں دیتا ہوں اور حکم کیا جاتا ہے۔ تو کام کرتا ہوں مجھکو تمہارا جھٹلانا تمہارے دین کے لئے زہر قاتل ہے۔ اور دین و دنیا کی تباہی کا سبب ہے۔ میں زبردست شمشیر زن ہوں۔ اگر میری زبان پر شریعت کی لگام نہ ہوتی تو میں ضرور تم کو جو کچھ کھاتے پیتے ہو اور جو کچھ گھروں میں رکھتے ہو سب کچھ بتا دیتا۔ میں تمہارے ظاہر و باطن سب کو جانتا ہوں تم سب میری نگاہ میں شیشے کی مانند ہو ے

الاماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا ؏ مر کے بھی چین سے سوتا نہیں مارا تیرا
حکم نافذ ہے تیرا خامہ تیرا سیف تیری ؏ دم میں جو چاہے کرے دور ہے شاہا تیرا
سم قاتل ہے خدا قسم ان کا انکار ؏ منکر فضل حضور آہ یہ لکھا تیرا
میرے سیاف کے خنجر سے تجھے باک نہیں ؏ چیر کے دیکھے کوئی آہ کلیجہ تیرا
باز اشہب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرنی ؏ دیکھ اُڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا

آپ کی بعض کرامتیں

کرامت ۱ آپ خود فرمایا کرتے تھے، سورج ہر روز ضرور میری حاضری دے کر طلوع ہوتا ہے۔ نیا سال میرے

پاس آکر سلام کرتا ہے۔ اور جو کچھ اس میں ہونا ہوتا ہے اس کی خبر دیتا ہے۔ اور ایسے ہی ہر مہینہ شروع ہونے سے پہلے میرے پاس حاضر ہوتا ہے۔ سلام کرتا ہے اور اپنے اندر ہونے والے امور سے خبر دیتا ہے۔ ہر ہفتہ میرے پاس حاضر آکر سلام عرض کرتا ہے اور اپنے اندر ہونے والے واقعات کی اطلاع دیتا ہے۔ ایسے ہی ہر دن حاضر آکر سلامی دیتا ہے اور اپنے اندر حوادثات کا پتہ دیتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

کرامت ۲: ایک تاجر حسن نامی حضرت شیخ حمّاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہو کر عرض کرنے لگے یا سیدی میں نے شام کی طرف قافلہ تیار کر لیا ہے۔ کیا میرے لئے اچھا رہیگا؟ شیخ حمّاد نے جواب دیا کہ یہ سفر ملتوی کرو۔ اگر چلے گئے تو تم اس سال لوٹے مارے جاؤ گے۔ وہ تاجر نہایت مغموم ہو کر واپس ہوا راستہ میں ہی حضور غوث پاک پیرانِ پیر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پایا۔ آپ کی خدمت میں تاجر نے سارا واقعہ بیان کیا اور شیخ حماد کا جواب بھی عرض کیا۔ آپ نے فرمایا جا سلامتی کے ساتھ سفر کر اور نفع لے کر واپس ہو اور میں ضامن ہوں۔ چنانچہ وہ تاجر شام کی طرف روانہ ہوگیا۔ وہاں ایک روز قضائے حاجت کے لئے حمام میں گیا اور ہزار دینار طاق میں رکھ دیئے فراغت کے بعد وہ ہزار دینار وہیں بھول کر اپنے مکان پر واپس گیا اور سوگیا۔ خواب میں دیکھا کہ عرب ڈاکوؤں نے تمام قافلہ لوٹ لیا اور سب کو قتل کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک ڈاکو نے میرے اوپر بھی حملہ کیا اور خنجر مارا تو میں گھبرا کر بیدار ہوگیا۔ بیدار ہو کر دیکھا تو میری گردن پر جہاں وہ خنجر لگا تھا درد بھی ہے اور خون بھی نکلا ہوا ہے۔ اس وقت دینار بھی یاد آئے دوڑ کر گیا تو سلامت وہاں ہی پڑے تھے۔ پھر تجارت سے فارغ ہو کر واپس آئے تو دل میں خیال آیا کہ پہلے شیخ حمّاد کی خدمت میں حاضری دوں کہ وہ عمر میں بڑے ہیں یا شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوں کہ ان کی بات درست ہوئی ہے، یہی خیال کر رہا تھا کہ راستہ میں شیخ حمّاد ملے اور انہوں نے فرمایا کہ پہلے شیخ عبدالقادر کے پاس جا کیونکہ اُن کی بات درست ہوئی ہے وہ اللہ تعالےٰ کے محبوب ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالےٰ سے تیرے لئے سات بار سوال کیا ہے۔ جس کی طفیل اللہ تعالیٰ نے تیری تقدیر کو خواب میں تبدیل کر دیا ہے۔ اور مال کے ہلاک کو نسیان سے بدل دیا۔ تو وہ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو آپ نے خود ہی فرمایا تجھے شیخ حمّاد نے کہا ہے کہ میں نے صرف سات مرتبہ تیرے لئے سوال کیا ہے۔ قسم ہے عزتِ معبود کی میں نے تیرے لئے حق تعالےٰ سے سات مرتبہ سوال کیا۔ پھر سات مرتبہ پھر سات مرتبہ حتیٰ کہ ستّر مرتبہ سوال کیا تو اللہ تعالےٰ نے تیرے واقعی ظاہری قتل کو خواب سے بدل دیا اور نقصانِ مال کو نسیان سے۔

۵ اَحَدْ سے اَحْمدْ اور اَحْمدْ سے تجھ کو
کُن اور سب کُن مکن حاصل ہے یا غوث

۵ بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر ——
سرّہ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبد القادر ——
—— ذی تصرّف بھی ہے ماذُون بھی مختار بھی ہے
—— کارِ عالم کا مُدبّر بھی ہے عبد القادر

صلّی اللہ تعالےٰ علیٰ حبیبہٖ ونبیہٖ محمّدٍ وآلہٖ واصحابہٖ واھلِ بیتہٖ
وابنہِ المحبوب غوثنا الاعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ وارضاہ عناہ

معذرت

قارئین کرام کو سخت انتظار رہا ہوگا اور انتظار کے متعلق مشہور ہے کہ بڑا ہی تکلیف دہ ہوتا ہے
۵ تیغِ ہندی و خنجرِ رومی ؛ نکند آنچہ انتظار کند ، مگر فقیر بصد ادب عرض کرتا ہے کہ ربیع الاول شریف کی تقریباً بیسویں تاریخ سے مجھے بخار آنا شروع ہوگیا . جو تقریباً دس بارہ دن تک متواتر رہا . جس کی وجہ سے کمزوری اور نقاہت انتہا کو پہنچ گئی . بدیں وجہ تاخیر ہوگئی . اب بفضلہٖ تعالیٰ صحت بحال ہو رہی ہے
تمام قارئین کرام سے استدعا ہے کہ ادعیہ خصوصیہ میں سے فقیر کے لئے بھی کچھ وقف فرمادیں . تاکہ مولا تعالیٰ تمام نوازل و حوادثِ ظاہریہ و باطنیہ سے محفوظ فرمائے رکھے . آمین (ابوضیاء غفرلہٗ)

(نوٹ)

یہاں سے باقاعدہ دیکھ بھال کے بعد تمام اراکین حضرات کی طرف رسالے پوسٹ کیے جاتے ہیں . نہ پہنچنے پر دوبارہ بھی ارسال کیے جاسکتے ہیں . اس لئے ذرہ مہربانی فرماکر جلدی اطلاع دیا کریں .

والسلام

ملنے کا پتہ

دفتر انجمن حزب الرحمٰن شعبہ تبلیغ دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ضلع منٹگمری

(مطبوعہ لاہور آرٹ پریس انار کلی لاہور)